# عشق ہی عشق

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد

رضا اکیڈمی لاہور

# عشق ہی عشق

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد
پرنسپل
گورنمنٹ ڈگری کالج ○ سکھر (سندھ)

رضا اکیڈمی، لاہور
اسلامیہ جمہوریہ پاکستان

marfat.com
Marfat.com

سلسلہ مطبوعات نمبر ۴۵
۲

نام کتاب ——— عشق ہی عشق

تصنیف ——— پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد مدظلہ

ناشر ——— رضا اکیڈمی

مطبع ——— احمد سجاد آرٹ پریس ہجویری روڈ لاہور

ھدیہ ——— دعائے خیر بحق معاونین رضا اکیڈمی رجسٹرڈ لاہور

عطیات بھیجنے کے لیے

رضا اکیڈمی اکاؤنٹ نمبر ۹۲۸/۳۶، حبیب بینک

وسن پورہ برانچ لاہور

بذریعہ ڈاک طلب کرنے والے حضرات ۳/- روپے کے ڈاک ٹکٹ ارسال کریں!!

ملنے کا پتہ

رضا اکیڈمی رجسٹرڈ مسجد رضا محبوب روڈ چاہ میران لاہور پاکستان
کوڈ نمبر ۵۴۰۰۰، فون نمبر ۲۵۰۴۳۴

marfat.com
Marfat.com

# اِنتساب

عاشقِ صادق !

حضرت اویس قرنی

(رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

کے

نام !

دردِ عشق اے میہمانِ جانِ من
باش وجہ رونقِ ایں خانہ باش

احقر محمد مسعود احمد عفی عنہ

marfat.com
Marfat.com

عشق ہی عشق ہے جہاں دیکھو!
سارے عالم میں بھر رہا ہے عشق

marfat.com
Marfat.com

# جاں نثاری

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ نِ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِىْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِىَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ (سورۂ توبہ: آیت ۲۴)

○

آپ فرما دیجیے اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری عورتیں اور تمہارا کنبہ اور تمہارے کمائی کے مال، اور وہ سودا جس کے نقصان کا تمہیں ڈر ہے اور تمہاری پسند کے مکان ـــــــ یہ چیزیں اللہ اور اس کے رسول اور اس کی راہ میں لڑنے سے زیادہ پیاری ہوں، تو راستہ دیکھو، یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لائے اور اللہ سرکشوں کو راہ نہیں دیتا ـــــــ

○

marfat.com
Marfat.com

# فداکاری

①

"اُس وقت تک کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا، جب تک کہ میں اُس کے نزدیک تمام اہل و عیال، مال و دولت اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہوں۔"

(مسلم شریف ج ۱ ص ۴۹، مطبوعہ لاہور)

②

"کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا، جب تک کہ میں اُس کے نزدیک اس کی اولاد، ماں باپ اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔"

(مُسلم شریف ج ۱، ص ۴۹، مطبوعہ لاہور)

marfat.com
Marfat.com

## باسمہٖ تعالیٰ

امام احمد رضا نے اکثر علوم و فنون اپنے والد ماجد علامہ محمد نقی علی خان علیہ الرحمہ سے حاصل کیے ——— وہ علم و دانش کا بحرِ ذخار تھے ——— امام احمد رضا کے سینے میں علم و فضل کا سیلاب اُدھر ہی سے اُمنڈ آیا ہے ——— مگر وہ سیلابِ عشق کہاں سے آیا، جس نے سارے جہان کو اپنی لپیٹ میں لے لیا اور ایک عالم کو مست و بے خود بنا دیا ——— ؟ یہ بھید نہیں کھلتا تھا ——— دل اس سرچشمۂ صافی کی کھوج میں عرصے سے سرگرداں تھا کہ ایک روز سورۃ انشراح کی تفسیر الکلام الاوضح نظر سے گزری، قرآنِ حکیم کی آٹھ مختصر آیتوں کی تفسیر بڑے سائز ۴۳۸ صفحات پر پھیلی ہوئی ہے ——— اللہ اکبر! ——— یہ امام احمد رضا کے والد ماجد علامہ محمد نقی علی خان علیہ الرحمہ کی تفسیر ہے، جو پہلے ہندوستان سے شائع ہوئی اور پھر پاکستان سے شائع ہوئی ——— اس تفسیر کو جب غور سے پڑھا تو آنکھیں کھل گئیں ——— صفحہ ۴ سے پڑھتے پڑھتے جب صفحہ ۱۱ پر پہنچا تو یوں محسوس ہوا جیسے ساحلِ سمندر پر موتی بکھرے ہوں، یا جیسے دامنِ کوہ پر لعل بکھرے ہوں۔ ہر لعل رشکِ صد لعلِ بدخشاں ——— خواجہ میر درد کا ایک شعر یاد آیا ؎

سرسری تم جہان سے گزرے
ورنہ ہر جا جہانِ دیگر تھا

تفسیر میں ایک طرف مفسر کے عشق و محبت کا عالم نظر آتا ہے تو دوسری طرف اُن کے علم و فضل کی شان نظر آتی ہے ——— بے شمار عقلیہ و نقلیہ کی مصطلحات اور کتابوں کے نام آٹھ صفحات میں آ گئے ہیں ...

marfat.com

Marfat.com

لڑی میں موتی —— بے ثبات علم، خادمِ عشق ہیں —— انہوں نے علم کو عشق کی چوکھٹ پر جھکا رکھا۔ یا کہ حاصلِ علم عشق و محبت کے سوا کچھ نہیں —— اللہ اور اس کے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت

صفحہ ۴ پر سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر آیا۔ بس پھر کیا تھا۔ —— ذہن بھی رواں، دل بھی رواں، زبان بھی رواں، قلم بھی رواں۔ —— زبان رکتی نہیں، قلم ٹھہرتا نہیں —— ایک سیلِ رواں ہے کہ چلتا چلا جا رہا ہے —— نامِ نامی اسمِ گرامی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)، نیرِ خیال کے افق پر طلوع ہوا تو جھوم جھوم گئے —— ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سراپائے اقدس سامنے آگیا ہو ع

کھنچی ہے سامنے تصویرِ یار کیا کہنا

مدح و ثنا میں زبانِ فیض ترجمان ایسی کھلی کہ الفاظ و حروف کا ایک سیلاب امڈنے لگا ؎

کون یہ جانِ تمنا عشق کی منزل میں ہے
جو تمنا دل سے نکلی پھر جو دیکھا دل میں ہے

الفاظ کی خوشبوؤں سے مشامِ جاں معطر ہو رہے ہیں

سبحان اللہ! سبحان اللہ! ہاں ع

مطرب خوش نوا بگو، تازہ بتازہ نو بہ نو

ہاں ذرا آنکھیں کھولیے، عشقِ مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بہاریں دیکھیے —— محبت کو دیکھیے، محبوب کو دیکھیے —— عشق و محبت کی جولانیاں دیکھیے —— حسن و جمال کی سحر آفرینیاں دیکھیے —— ہاں، ع

حریمِ حسن کے پردے اٹھے ہوئے ہیں جگر

marfat.com

Marfat.com

وہ جناب (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

- عنقائے قاف قدس ہیں ——— اور
- شہباز آشیانِ انس
- بلبلِ بوستانِ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى
- طوطیٔ شکرخائے سُبْحٰنَ الَّذِىْٓ أَسْرٰى
- شاہینِ بلند پرواز أَنَا سَيِّدُ وُلْدِ اٰدَمَ
- عندلیبِ خوش آوازِ باغ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ
- ندیمِ خلوت کدۂ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنٰى
- مقیمِ عشرت کدۂ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً أُخْرٰى
- مہمانِ خوانِ يُطْعِمُنِىْ وَيَسْقِيْنِىْ
- مریدِ صاحبِ اخلاص وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَأْتِيَكَ الْيَقِيْنُ

جا یک قدم بسیطِ افلاک — والا گہر محیطِ لولاک
خاکی و برا َوجِ عرش منزل — اُمّی و کتاب خانہ در دل

- سرورِ بنی آدم
- روحِ روانِ عالم
- انسانِ عینِ وجود
- دلیلِ کعبۂ مقصود
- کاشفِ سرِّ مکنون
- خازنِ علمِ مخزون

marfat.com
Marfat.com

وہ جناب (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

- عنقائے قاف قدس ہیں ——— اور
- شہباز آشیانِ اُنس
- بلبل بوستان وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰی
- طوطی شکرخائے سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی
- شاہین بلند پرواز اَنَا سَیِّدُ وُلْدِ اٰدَمَ
- عندلیبِ خوش آوازِ باغ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ
- ندیم خلوت کدۂ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی
- مقیم عشرت کدۂ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰی
- مہمانِ خوانِ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِیْ
- مرید صاحبِ اخلاص وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰی یَاْتِیَكَ الْیَقِیْنُ

جایک قدم بسیطِ افلاک — والا گہر محیطِ لولاک
خاکی و برا وجِ عرش منزل — اُمی و کتاب خانہ در دل

- سرور بنی آدم
- رُوحِ روانِ عالم
- انسانِ عین وجود
- دلیلِ کعبۂ مقصود
- کاشفِ سرِ مکنون
- خازنِ علم مخزون

marfat.com
Marfat.com

○ — اقامتِ حدود واحکام
○ — تعدیلِ ارکانِ اسلام
○ — امامِ جماعتِ انبیاء
○ — مقتدائے زمرۂ اتقیاء
○ — قاضیٔ مسندِ حکومت
○ — مفتیٔ دین و ملت
○ — قبلۂ اصحابِ صدق و صفا
○ — کعبۂ اربابِ حلم و حیا
○ — وارثِ علومِ اوّلین
○ — مورثِ کمالاتِ آخرین
○ — مدلولِ حروفِ مقطعات
○ — منشاءِ فضائل و کمالات
○ — منزلِ نصوصِ قطعیہ
○ — صاحبِ آیاتِ بیّنہ
○ — حجتِ حق الیقین
○ — تفسیرِ قرآنِ مبین
○ — تصحیحِ علومِ متقدمین
○ — سندِ انبیاء و مرسلین
○ — عزیزِ مصرِ احسان

marfat.com
Marfat.com

- فخرِ یوسفِ کنعان
- مظہرِ حالاتِ مضمرہ
- مخبرِ اخبارِ ماضیہ
- واقفِ امورِ مستقبلہ
- عالمِ احوالِ کائنات
- حافظِ حدودِ شریعت
- ماحیِ کفر و بدعت
- قائدِ فوجِ اسلام
- دافعِ جیوشِ اصنام
- نگینِ خاتمِ سروری
- خاتمِ نگینِ پیغمبری
- فاتحِ مغلقاتِ حقیقت
- سرِ اسرارِ طریقت
- یوسفِ کنعانِ جمال
- سلیمانِ ایوانِ جلال
- منادیٔ طریقِ رشاد
- سراجِ اقطار و بلاد
- اکرمِ اسلاف
- اشرفِ اشراف

marfat.com
Marfat.com

- لسانِ حجّت
- طرازِ مملکت
- نورسِ گلشنِ خوبی
- چمن آرائے باغِ محبوبی
- گل گلستانِ خوش خوئی
- لالہ چمنستانِ خوبروئی
- رونق ریاضِ گلشن
- آرائشِ نگارستانِ چمن
- طرۂ ناصیۂ سنبلستان
- قرۂ دیدۂ نرگستان
- گلدستۂ بہارستانِ جناں
- رنگ افزائے چہرۂ ارغواں
- ترطیبِ دماغِ گل رُوئی
- تراوتِ جوئبارِ دل جوئی
- تراوشِ شبنمِ رحمت
- توتیائے چشمِ بصیرت
- نسرینِ حدیقۂ فردوسِ بریں
- روحِ رائحۂ روحِ ریاحین

marfat.com

Marfat.com

- چمنِ خیابانِ زیبائی
- بہار افزائے گلستانِ رعنائی
- نخل بندِ بہارِ نو آئین
- رنگ آمیزِ لالہ زارِ رنگین
- رنگِ روئے مجلس آرائی
- رونقِ بزمِ رنگین ادائی
- گلگونہ بخشِ چہرۂ گل نار
- نسیمِ اقبال بہار ازہار
- نگہتِ عنبر بیزانِ گلزار
- نفحۂ مشک ریزانِ موسمِ بہار
- اصلِ اصول
- سرِ بستانِ ملکوت
- بیخِ فروغِ نخلستانِ ناسوت
- فارسِ میدانِ جبروت
- شہسوارِ مضمارِ لاہوت
- قمریِ سروِ یکتائی
- تدروِ باغِ دانائی
- شاہبازِ آشیانِ قربت
- طاؤسِ مرغزارِ جنت

marfat.com

Marfat.com

- شگوفۂ شجرۂ محبوبیت
- ثمرۂ سدرۂ مقبولیت
- نوبادۂ گل زارِ ابراہیم
- نورسِ بہارِ جنتِ نعیم
- اعجوبۂ صنعت کدۂ بوقلموں
- زینتِ کارگاہِ گونا گوں
- لعل آبدارِ بدخشانِ رنگینی
- دُرِّ یتیم گوشِ مہ جبینی
- جگر گوشۂ کانِ کرم
- دستگیرِ درماندگانِ اُمم
- یاقوت نسخۂ امکان
- رُوحِ رَوانِ عقیق ومرجان
- خزانۂ زواہرِ ازلیہ
- گنجینۂ جواہر قدسیہ
- گوہرِ محیطِ احسان
- ابر گہر بارِ نیسان
- لؤلؤ بحرِ سخاوت وعطا
- گہرِ دریائے مُروّت وحیا

marfat.com

Marfat.com

○ مُشکِ بارِ صحرائے خُتن
○ گل ریزِ دامنِ گُلشن
○ غالیہ سائے مشامِ جاں
○ عطر آمیزِ دماغِ قدسیاں
○ جوہرِ اعراض وجواہر
○ منشاءِ اصنافِ زواہر
○ مخزنِ اجناسِ عالیہ
○ معدنِ خصائصِ کاملہ
○ مقومِ نوعِ انساں
○ ربیعِ فصلِ دوراں
○ مُکمّلِ انواعِ سافلہ
○ مُربّیِ نفوسِ فاضلہ
○ اخترِ بُرجِ دلبری
○ خورشیدِ سمائے سروری
○ آبروئے چشمۂ خورشید
○ چہرہ افروزِ ہلالِ عید
○ ہلالِ عیدِ شادمانی
○ بہارِ باغِ کامرانی

marfat.com
Marfat.com

- صدفِ سینۂ نبیِ اعظم
- نورِ دیدۂ ابراہیم و آدم
- زیبِ بزمِ گلستاں
- گلِ ماہتابِ باغِ آسماں
- مُشرقِ دائرۂ تنویر
- مَشرقِ آفتابِ منیر
- شمسِ چرخِ استوار
- چراغِ دُودمانِ انجلا
- مجلّیٔ نگارخانۂ کونین
- ستارۂ فضائے قاب قوسین
- زہرۂ جبینِ انوار
- غرہ جبہۂ اسرار
- عُقدہ کشائے عقدِ ثریّا
- ضیائے دیدۂ یدِ بیضا
- نورِ نگاہِ شہود
- مقبولِ ربِ ودود
- بیاضِ رُوئے سحر
- طرازِ فلکِ قمر

marfat.com
Marfat.com

- جلوۂ انوارِ ہدایت
- لمعانِ شموسِ سعادت
- نورِ مردمکِ انسانیت
- بہائے چشمِ نورانیت
- شمع شبستانِ ماہِ منوّر
- قندیلِ فلکِ مہرِ انور
- مطلعِ انوارِ ناہید
- تجلّیٔ برق و خورشید
- آئینۂ جمالِ خوبروئی
- برقِ سحابِ دلجوئی
- مشعلِ خورتابِ لامکاں
- تربیعِ ماہتاب درخشاں
- سہیلِ فلکِ ثوابت
- اعتدالِ امزجۂ بسائط
- مرکزِ دائرۂ زمین و آسماں
- محیطِ کرۂ فعلیت و امکاں
- مربع نشینِ مسندِ اکتائی
- زاویہ گزینِ گوشۂ تنہائی

marfat.com

Marfat.com

- مسندِ آرائے رُبعِ مسکوں
- رونقِ مثلثاتِ گردوں
- معدنِ مہارِ سخاوت
- منطقۂ بروجِ سعادت
- اوجِ محدبِ افلاک
- رونقِ عضیضِ خاک
- اسدِ میدانِ شجاعت
- اعتدالِ میزانِ عدالت
- سطحِ خطوطِ استقامت
- حاویِ سطوحِ کرامت
- طبیبِ بیمارانِ ضلالت
- نباضِ محمومانِ شقاوت
- علاجِ طبائعِ مختلفہ
- دافعِ امراضِ متضادہ
- جوارشِ مریضانِ محبت
- معجونِ ضعیفانِ اُمت
- قوتِ دلہائے ناتواں
- آرامِ جاں ہائے مشتاقاں

marfat.com

Marfat.com

- تفریحِ قلوبِ پژمردہ
- دوائے دلہائے افسردہ
- مقدمۂ قیاسِ معرفت
- ممہدِ قواعدِ محبت
- عقلِ اوّل سلسلۂ عقول
- مبدأ ضوابطِ فروع و اصول
- نتیجۂ استقرائے مبادیِ عالیہ
- خلاصۂ مدارکِ ظاہرہ و باطنہ
- رابطۂ علت و معلول
- واسطۂ جاعل و مجعول
- مدرکِ نتائجِ محسوسات
- مہبطِ اسرارِ مجردات
- جامعِ لطائفِ ذہنیہ
- مجمعِ انوارِ خارجیہ
- حقیقتِ حقائقِ کلیہ
- واقفِ اسرارِ جزئیہ
- مبطلِ مزخرفاتِ فلاسفہ
- مثبتِ براہینِ قاطعہ

marfat.com
Marfat.com

○ —— اوسطِ طرفینِ امکان و وجوب

○ —— واسطۂ ربطِ طالب و مطلوب

○ —— معلّمِ دبستانِ تفرید

○ —— مدرّسِ مدرسۂ تجرید

○ —— سالکِ مسالکِ طریقت

○ —— دانائے رموزِ حقیقت

○ —— اثباتِ وحدتِ مطلقہ

○ —— برہانِ احدیتِ مجردہ

○ —— خزینۂ اسرارِ الٰہیہ

○ —— گنجینۂ انوارِ قدسیہ

○ —— تصفیۂ قلوبِ کاملہ

○ —— تزکیۂ نفوسِ فاضلہ

○ —— سرِ دفترِ دیوانِ ازل

○ —— خاتمِ صحفِ ملل

○ —— تخمِ مزرعِ حسنات

○ —— ترغیبِ اہلِ سعادات

○ —— جمعِ محاسنِ فتوت

○ —— کفایتِ حوائجِ خلقت

marfat.com
Marfat.com

- ہادیٔ سبیل رشاد
- استیعابِ قواعدِ سداد
- شیرازۂ مجموعۂ فصاحت
- بہجت حدائق بلاغت
- سراج وہاج ہدایت
- نسخۂ کیمیائے سعادت
- تکمیلِ دلائلِ نبوت
- صحیفۂ احوالِ آخرت
- منح منتہی الارب
- لُبِّ اصولِ ادب
- بیاضِ زواہرِ جواہر
- تمہیدِ نوادرِ بصائر
- مقتدائے صغیر و کبیر
- مفتاحِ فتحِ قدیر
- میزبانِ نزلِ ابرار
- مُفیدِ مستفیدانِ اسرار
- قلزمِ دُررِ قلائد
- دُرجِ جواہرِ عقائد

marfat.com

Marfat.com

- تیسیرِ اصولِ تاسیس
- روضۂ گلستانِ تقدیس
- احیاءِ علوم و کمالات
- مطلعِ اشعۂ لمعات
- مقدمہ طبقاتِ بنی آدم
- رہنمائے دینِ محکم و مسلّم
- تشریحِ حجتِ بالغہ
- تصریحِ واقعاتِ ماضیہ
- تقریرِ قصصِ انبیاء
- تحریرِ معارفِ اصفیاء
- دلیلِ مناسکِ ملت
- منتقیٔ اربابِ بصیرت
- وسیلۂ امدادِ فتاح
- سببِ نزہتِ ارواح
- خازنِ کنز دقائق
- درِ مختارِ بحرِ رائق
- ذخیرۂ جواہرِ تفسیر
- مشکوٰۃِ مفاتیحِ تیسیر

marfat.com
Marfat.com

- جامع اُصول
- غرائب معالم
- مصدر صحاح بخاری و مسلم
- منظورِ مدارکِ عالی
- مختارِ عقولِ کاملہ
- ملتقطِ کتابِ تکوین
- نہایتِ مطالبِ مومنین
- انسانِ عیونِ ایمانی
- قرۃ عینینِ انسانی
- منبع بشریعت و حکم
- مجمعِ بحرینِ حدوث و قدم
- خلاصۂ مآربِ سالکین
- انتباہِ منہاجِ عارفین
- سرفِ ائمۂ دین
- تنزیہ شریعتِ متین
- زبورِ غرائبِ تدقیق
- تلخیصِ عجائبِ تحقیق
- ناقدِ نقدِ تنزیل
- ناسخِ توریت و انجیل

marfat.com
Marfat.com

- حافظِ مفتاحِ سعادت
- کشفِ غطاءِ جہالت
- واقفِ خزائنِ اسرار
- کاشفِ بدائعِ افکار
- عالمِ علومِ حقائق
- جذبِ قلوبِ خلائق
- زیبِ مجالسِ ابرار
- نورِ عیونِ اخیار
- تہذیبِ لطائفِ علمیہ
- تجریدِ مقاصدِ حسنہ
- بیاضِ انوارِ مصابیح
- توضیحِ ضیاءِ تلویح
- حاویِ علومِ سابقین
- قانونِ شفاءِ لاحقین
- معدنِ عجائب و غرائب
- مدارِ مکارم و مناقب
- نقشِ فصوصِ حکمیہ
- منتخبِ جواہرِ مضیئہ

marfat.com
Marfat.com

- عین علم و ایقان
- حسن تحصین اُمتان
- تبیین متشابہات قرآنیہ
- غایت بیان اشارات فرقانیہ
- تنقیح دلائل کافیہ
- تصحیح براہین شافیہ
- زبدۂ اہل تطہیر
- ملجاءِ صغیر و کبیر
- غواصِ بحارِ عرفان
- زُبدۂ اربابِ احسان
- مرقاتِ معارجِ حقیقت
- سُلّمِ مدارجِ معرفت
- توضیحِ صراطِ مستقیم نجات
- اقصیٰ معراجِ اصحابِ کمالات
- قوتِ قلوبِ ممکنات
- صفائے ینابیعِ طہارات
- وقایۂ احکامِ الٰہیہ
- اُفقِ مبینِ انوارِ شمسیہ

marfat.com
Marfat.com

- دستورِ قضاۃ و حکام
- ایضاحِ تیسیرِ احکام
- نورِ انوارِ مطالع
- تنویرِ منارِ طوالع
- کمالِ بدورِ سافرہ
- طلعتِ بوارقِ متجلیہ
- موردِ فتحِ باری
- تابشِ نورِ سراجی
- بحرِ جواہرِ درایت
- طغرائے منشورِ رسالت
- عدیمِ اشباہ و نظائر
- امینِ کنوز و ذخائر
- ملخصِ مضمراتِ عوارف
- شرحِ مبسوطِ معارف
- سراجِ شعبِ ایماں
- برزخِ وجوب و امکاں
- زینتِ تاجِ افاضل
- ملتقیِ بحرِ فضائل
- ناطقِ فصلِ خطاب
- میزانِ نصابِ احتساب

marfat.com

Marfat.com

- منشاءِ فیض وافی
- مبدءِ علمِ کافی
- تبییضِ دُرِّ مکنون
- موجبِ سرورِ محزون
- سراجِ برُہانِ قاطع
- نفایۂ دلیلِ ساطع
- رافعِ لوائے ہدٰی
- حکمتِ بالغۂ خدا
- ضوءِ مصباحِ عنایت
- مُعطئ زادِ آخرت
- عمدۂ فتوحاتِ رحمانیہ
- مخزنِ مواہبِ لدنّیہ
- نتیجۂ دلائلِ خیرات
- لمعانِ مطالعِ مسرّات
- قاموسِ محیطِ اتقان
- بلاغِ مبینِ فرقان
- نہرِ خیابانِ توحید
- نورِ عینِ خورشید
- شمسِ بازغۂ مشارقِ انوار
- رونقِ ربیعِ بستانِ ابرار

marfat.com
Marfat.com

○ — شناورِ قُلزم مَلاحت
○ — آبیارِ جوئے لطافت
○ — تراوشِ ابرِ سیرابی
○ — ابرِ بہارِ شادابی
○ — سحابِ دُر افشانِ سخاوت
○ — نیسانِ گہُر بارِ عنایت
○ — کوثرِ عرصۂ قیامت
○ — سلسبیلِ باغِ جنّت
○ — آبِ حیاتِ رحمت
○ — ساحلِ نجاتِ اُمّت
○ — رُوحِ چشمۂ حیواں
○ — آشنائے دریائے عرفاں

محمّد شاہدِ دیں، جانِ ایماں
محُمّد رحمتِ حق، لُطفِ یزداں
بہارِ ہشت جنّت، رنگ و بُویش
بہشت نہ فلک، خاکے زکویش
اَبد از ہستیٔ اُو آفریدہ
عدم را سایۂ اُو نُورِ دیدہ [1]

---

[1] تقی علی خاں، الکلام الاوضح فی تفسیر سورۃ الم نشرح کراچی ۱۹۸۶ء، ص ۴۰۔

marfat.com
Marfat.com

(۲)

○ــــ خاتمُ الأنبیاء
○ــــ إمامُ الأتقیاء
○ــــ صفوۃُ الانام
○ــــ اکرمُ الکرام
○ــــ رحمۃٌ للعالمین
○ــــ شفیعُ المذنبین
○ــــ سیدُ النبیین
○ــــ حبیبُ ربِ العالمین
○ــــ بشیرٌ للمطیعین
○ــــ نذیرٌ للمفسدین
○ــــ نبیُّ الحکم والحکمۃ
○ــــ سراجُ العلم والہدایۃ
○ــــ بحرُ الانوار
○ــــ معدنُ الاسرار
○ــــ شارعُ الشریعۃِ البیضاء
○ــــ بارعُ الرسل والانبیاء
○ــــ راکبُ النجیب والبراق
○ــــ صاحبُ العوالم والآفاق

marfat.com
Marfat.com

- نورُ حدقة الرتبة العُليٰ
- نورِ حدیقة الشفاعة الکبریٰ
- اِنسانُ عینِ الآدمِ
- عینُ اعیانِ العالمِ
- قطب سماء العنایة
- بدرُ فلکَ الکرامة
- ناشرُ الخیرِ والاحسانِ
- ماحِی الکفرِ والطّغیانِ
- باسِطُ مہادِ العدلِ والانصافِ
- ھادمُ اساسِ الجورِ والاعتسافِ
- خیرُ مَن تکلّمَ بفصلِ الخطابِ
- افضلُ مَن نطقَ بالصّدقِ والصّوابِ
- عزُّ العربِ والعجمِ
- خطیبُ الانبیاءِ والاُممِ
- شمسُ الفلاحِ والھُدیٰ
- صاحبُ المقامِ الاعلیٰ
- مُشَیِّدُ قصرِ الھدایةِ
- مُمَہِّدُ قواعدِ السیاسةِ
- افضلُ البشرِ علی الاطلاقِ
- اکرمُ الخلقِ علی اللہِ الخلّاقِ

marfat.com

Marfat.com

- اَمِیْنُ اللّٰہِ عَلَی الْاَرْضِ
- شَافِعُ الْخَلْقِ یَوْمَ الْعَرْضِ
- عُرْوَۃُ اللّٰہِ الْوُثْقٰی
- نُوْرُ الَّذِیْ لَا یُطْفٰی
- مِفْتَاحُ خَزَائِنِ الرَّحْمَۃِ
- شَہِیْدُ اللّٰہِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ
- کَنْزُ الْفَضْلِ وَالْکَرَمِ وَالْجُوْدِ
- شَفِیْعُ النَّاسِ فِی الْیَوْمِ الْمَوْعُوْدِ
- سَیِّدُ الثَّقَلَیْنِ
- اِمَامُ الْقِبْلَتَیْنِ
- دَلِیْلُ الْخَیْرَاتِ
- صَفُوْحٌ عَنِ الزَّلَّاتِ
- مَعْدِنُ الْکَمَالَاتِ
- مُصَحِّحُ الْحَسَنَاتِ
- مِصْبَاحُ الدُّجٰی
- مِفْتَاحُ الدُّہٰی
- شَمْسُ الضُّحٰی
- خَیْرُ الْوَرٰی

marfat.com
Marfat.com

○ — أَشْرَفُ بَنِيْ عَدْنَانَ
○ — حَبِيْبُ اللّٰهِ الْمَنَّانِ
○ — قُدْوَةُ أَصْحَابِ الْوَحْيِ وَالتَّنْزِيْلِ
○ — دَامِغُ جَيْشَاتِ الشِّرْكِ وَالْأَبَاطِيْلِ
○ — رَفِيْعُ الْمَقَامِ
○ — وَاجِبُ الْإِحْتِرَامِ
○ — أَكْمَلُ الْمَوْجُوْدَاتِ
○ — أَجْمَلُ الْمَخْلُوْقَاتِ
○ — رَسُوْلُ الرَّاحَةِ وَالرَّحْمَةِ
○ — صَاحِبُ الْوَسِيْلَةِ وَالْفَضِيْلَةِ

○ — كَرَمُهٗ عَمِيْمٌ
○ — فَضْلُهٗ جَسِيْمٌ
○ — ذِكْرُهٗ عَلَوِيَّةٌ
○ — دَوْلَتُهٗ سَرْمَدِيَّةٌ
○ — صِفَاتُهٗ سَنِيَّةٌ
○ — سَجَايَاهُ مَرْضِيَّةٌ
○ — لَوْنُهٗ مَلِيْحٌ
○ — وَجْهُهٗ صَبِيْحٌ

marfat.com
Marfat.com

- لِسَانُهٗ فَصِيحٌ
- بُرْهَانُهٗ صَحِيحٌ
- عِلْمُهٗ وَسِيعٌ
- قَدْرُهٗ رَفِيعٌ
- قَلْبُهٗ سَلِيمٌ
- شَانُهٗ عَظِيمٌ
- اٰيَاتُهٗ بَاهِرَةٌ
- مُعْجِزَاتُهٗ مُتَوَاتِرَةٌ
- خَصَائِلُهٗ مَحْمُودَةٌ
- شَفَاعَتُهٗ مَقْبُولَةٌ
- حُجَّتُهٗ سَاطِعَةٌ
- حِكْمَتُهٗ بَالِغَةٌ
- نَسَبُهٗ اِبْرَاهِيمِيٌّ
- حَسَبُهٗ اِسْمٰعِيلِيٌّ
- اَصْلُهٗ اٰدَمِيٌّ
- فَرْعُهٗ عَلَوِيٌّ
- اَلْطَافُهٗ كَرِيمَةٌ
- اَفْعَالُهٗ جَمِيلَةٌ

marfat.com

Marfat.com

○—— اَلرَّسُوْلُ الْكَرِيْمُ

○—— اَلنَّبِیُّ الْفَخِیْمُ

○—— اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُجْتَبٰی

○—— لَوْلَاهُ لَمْ تُخْلَقِ الدُّنْیَا

○—— قُرِنَتِ الْبَرَكَةُ بِذَاتِهِ الْكَرِيْمَةِ

○—— اَشْرَقَتِ الْاَنْفُسُ بِاَنْوَارِهِ الْمُضِيْئَةِ

○—— ظَهَرَتْ عِنْدَ وِلَادَتِهٖ وَاقِعَاتٌ عَظِيْمَةٌ

○—— وَوَقَعَتْ لَيْلَةَ مِيْلَادِهٖ اِرْهَاصَاتٌ عَجِيْبَةٌ

○—— اَلْمَلَائِكَةُ بِهٖ حَفَّتْ

○—— وَالْهَوَاتِفُ بِذِكْرِهٖ هَتَفَتْ

○—— اَلْاَصْنَامُ عَلَى الْوُجُوْهِ خَرَّتْ

○—— قُصُوْرُ كِسْرٰی مِنْ هَيْبَتِهٖ انْكَسَرَتْ

○—— اِسْتَنَارَتْ بِضَوْئِهٖ اَرْضُ الْحَرَمِ

○—— حَضَرَتْ مَوْلِدَهٗ اٰسِيَةُ وَ مَرْيَمُ

○—— تَبَاشَرَتْ بِهِ الْحُوْرُ فِی الْجَنَّةِ

○—— وَاهْتَزَّ الْعَرْشُ الْمُعَلّٰی

○—— خَمَدَتِ النِّيْرَانُ الْفَارِسِيَّةُ

○—— وَحُرِسَتْ سَمَاءُ الدُّنْيَا

marfat.com

Marfat.com

○ — حُبست المودة بسلاسل النار

○ — قُمعت رءوس الکهنة بمقامع الخساد

○ — هو الذی اطمس غیاهب الطغیان بنوره

○ — واضاء مطالع الاکوان بظهوره

○ — افاض رحمةً علی العالمین فوفاها

○ — نهض باعباء الرسالة فاداها

○ — لامثل له فی العلیٰ وله المثل الاعلیٰ

○ — این للشمس ید کالسحاب الماطر

○ — وانیٰ للسحاب وجه کالنیر الاکبر

○ — واین للبحر کف کالبحر الزاخر

○ — وانیٰ للقمر نور کالبدر الانور

ے فسبحان من صورہ فاحسنه تصویرا
وما خلق له فی العٰلمین نذیرا

ے یا عاشقین تولهوا فی وجهه
هذا هو الحسن الجمیل المفرد
لم یأت فی اولاد آدم مثله
فیما مضی هذا حدیث مسند

ے صلوا علیه بکورة وعشیة
الف الصلوٰة مع السلام وزیدوا

marfat.com

Marfat.com

○— اَرْسَلَهُ اللهُ تَعَالٰی مُبَشِّرًا لِّلْمُؤْمِنِیْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِنَ اللهِ فَضْلًا كَبِیْرًا

○— وَاَنْزَلَ عَلَیْهِ الْفُرْقَانَ فِیْهِ تِبْیَانٌ لِّكُلِّ شَیْئٍ لِیَكُوْنَ لِلْعَالَمِیْنَ نَذِیْرًا

○— اَسْرٰی بِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی

○— وَاَطْلَعَهٗ عَلٰی مَلَكُوْتِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ لِیُرٰی مِنْ آیَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰی

○— اَتَمَّ بِهٖ مَكَارِمَ الْاَخْلَاقِ وَمَحَاسِنَ الْاَعْمَالِ

○— وَقَدَّسَهٗ عَنِ النَّقَائِصِ وَالشُّرُوْرِ فِی الْاَحْوَالِ وَالْاَعْمَالِ

○— اَكْمَلَ بِهٖ بُنْیَانَ الرِّسَالَةِ

○— وَاَنْقَذَنَا بِهٖ مِنَ الطُّغْیَانِ وَالضَّلَالَةِ

○— غَفَرَ لِشَفَاعَتِهٖ ذُنُوْبَ عِبَادِهٖ

○— وَكَشَفَ بِطَلْعَتِهٖ كُرُوْبَ عُبَّادِهٖ

○— اَظْهَرَ بِهٖ عَلَى الْعَالَمِیْنَ عَجَائِبَ الْاَوَامِرِ وَالْاَحْكَامِ

○— وَاَمْطَرَ بِهٖ عَلَى الْعَالَمِیْنَ سَحَائِبَ الْاِفْضَالِ وَالْاِنْعَامِ

marfat.com
Marfat.com

○ شَيَّدَ بِهٖ قَصرَ الإرشَادِ بَعدَ مَا أَشرَفَ عَلَى الإنهِدَامِ

○ وَبَيَّنَ بِهٖ سَبِيلَ الرَّشَادِ عِندَ تَرَاكُمِ الظُّلَمِ وَشِدَّةِ العَتَامِ

○ خَتَمَ بِهٖ دِيوَانَ النُّبُوَّةِ وَالتَّبلِيغِ

○ وَاَحكَمَ بِهٖ أَركَانَ العَطَاءِ وَالتَّسوِيغِ

○ كَرَّمَهٗ بِاَقسَامِ الكَرَامَاتِ

○ وَخَصَّصَهٗ بِاَنوَاعِ السَّعَادَاتِ

○ اَودَعَهٗ فِي اَصلَابِ الشُّرَافِ

○ وَاَخرَجَهٗ مِنَ البُطُونِ الظِّرَافِ

ــه لَهُ النَّسَبُ العَالِي فَلَيسَ كَمِثلِهٖ
حَسِيبٌ نَسِيبٌ مُنعِمٌ مُتَكَرِّمٌ
اُقَدِّمُهٗ فِي كُلِّ خَيرٍ لِاَنَّهٗ
إذَا كَانَ مَدحٌ فَالنَّسِيبُ مُقَدَّمٌ

○ هُوَ النُّورُ المُبِينُ

○ وَالقَوِيُّ المَتِينُ

○ سَنَدُ جَمِيعِ الاَنبِيَاءِ وَالمُرسَلِينَ

marfat.com
Marfat.com

○ اَلَّذِیْ کَانَ نَبِیًّا وَّاٰدَمُ بَیْنَ الْمَآءِ وَالطِّیْنِ

○ اَظَلَّ عَلَیْهِ سَحَابُ الرَّحْمَةِ

○ وَمَالَ اِلَیْهِ ظِلُّ الشَّجَرَةِ

○ بِهٖ خَبَتْ نَارُ الْکُفْرِ وَالطُّغْیَانِ

○ وَمِنْهُ فَاحَتْ رَوَائِحُ الْعِنَایَةِ وَالْاِحْسَانِ

○ عَمَّتْ بِاَفَاضَتِهٖ اٰثَارُ الْعَدَالَةِ

○ وَلَاحَتْ مِنْ غُرَّتِهٖ اَنْوَارُ السَّعَادَةِ

○ قَلَعَ اَصْلَ الْکُفْرِ وَالْعِنَادِ

○ وَقَطَعَ رَأْسَ الشِّرْكِ وَالْفَسَادِ

○ اَلْقُلُوْبُ بِاَنْوَارِهِ السَّاطِعَةِ اَشْرَقَتْ

○ وَالْکُرُوْبُ بِاَفْضَالِهِ الشَّامِلَةِ کُشِفَتْ

○ اَلْعَوَالِمُ بِطِیْبِ ذِکْرِهٖ تَعَطَّرَتْ

○ وَالرِّسَالَةُ بِنِسْبَتِهَا اِلَیْهِ بَاهَتْ

○ بِسَاطُ قُرْبِهٖ مَبْسُوْطٌ فِیْ حَضْرَةِ الْعِزَّةِ

○ وَلِوَاءُ عِزَّتِهٖ مَرْفُوْعَةٌ اِلَی السَّمَاءِ السَّابِعَةِ

○ اَزْهَرَتْ بِوُجُوْدِهٖ رِیَاضُ الْعِرْفَانِ

○ وَاَتْرَعَتْ مِنْ جُوْدِهٖ حِیَاضُ الْاِیْمَانِ

marfat.com

Marfat.com

○ جُلِبَتْ اِلیٰ جَنَابِ رِفْعَتِہٖ اَلْکَمَالَاتُ الْاَبَدِیَّۃُ

○ وَوُجِّھَتْ تِلْقَاءَ مَدْیَنِ دَوْلَتِہٖ الْعِنَایَاتُ الْاَزَلِیَّۃُ

○ عِنَایَاتُہٗ مَصْرُوْفَۃٌ نَحْوَشَفَاعَتِہِ الْخَاطِئَۃِ

○ وَخَزَائِنُ دَوْلَتِہٖ مَفْتُوْحَۃٌ لِاِنْجَاحِ حَاجَۃِ الْمَسَاکِیْنِ

○ وَوُجُوْہُ الْاٰمَالِ مُسْتَقْبِلَۃٌ اِلیٰ جَنَابِہِ الْمُقَدَّسِ

○ وَمَحَاسِنُ الْاَفْعَالِ مُجْتَمِعَۃٌ فِیْ حَضْرَتِہِ الْاَقْدَسِ۔

○ اَوَّلُ مَدَارِجِ عُرُوْجِہٖ اٰخِرُ مَقَامَاتِ النَّبِیّٖنَ

○ وَاٰخِرُ مَعَارِجِ تَرَقِّیْہِ خَارِجٌ عَنْ طَوْقِ الْمُرْسَلِیْنَ

○ عَرَجَ اِلیٰ سِدْرَۃِ الْمُنْتَھیٰ ثُمَّ دَنیٰ فَتَدَلّٰی فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنیٰ

بِکَمَالِہٖ فِی الْاَوْجِ بَدْرٌ کَامِلٌ ؎
بَحْرٌ مُحِیْطٌ زَاخِرٌ بِنَوَالِہٖ

marfat.com
Marfat.com

○ عَجَزَتِ الْعُقُولُ عَنْ اِدْرَاكِ اَسْرَارِهٖ

○ وَاسْتَنَارَتِ الشَّمْسُ مِنْ ضِيَاءِ اَنْوَارِهٖ

○ اِتِّبَاعُ سُنَّتِهٖ اَفْضَلُ الْوَسَائِلِ اِلَى الْفَوْزِ بِالدَّرَجَاتِ

○ وَالْاِتِّصَافُ بِمَحَبَّتِهٖ اَجَلُّ ذَخَائِرِ الْكَمَالَاتِ وَالسَّعَادَاتِ

○ مَلَاَ بِحَارَ الْقُلُوْبِ بِمِيَاهِ الْعِلْمِ وَالْهُدٰى تَتَلَاطَمُ اَمْوَاجًا

○ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا

مَلَاَ الْخَلَاءَ بِخَيْرِهٖ
خَرَقَ السَّمَاءَ بِسَيْرِهٖ
مَاسَاغَ ذَاكَ لِغَيْرِهٖ
صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا

○ اَلشَّمْسُ تَتَنَوَّرُ مِنْ نَيِّرِ جَمَالِهٖ

○ وَالْقَمَرُ يَقْتَبِسُ مِنْ بَرِيْقِ كَمَالِهٖ

○ صُحُفُ الْاَنْبِيَاءِ مُشْتَمِلَةٌ عَلٰى اٰيَاتِ جَلَالِهٖ

○ وَاٰيَاتُ الْجَلَالِ مُقْتَرِنَةٌ بِاٰيَاتِ اِقْبَالِهٖ

marfat.com

Marfat.com

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ ـہ
کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ
صَلُّوْا عَلَیْہِ وَآلِہٖ

خَسَفَ الْقَمَرُ بِجَمَالِہٖ ـہ
عَجَزَ الْبَشَرُ بِکَمَالِہٖ
نَطَقَ الْحَجَرُ بِجَلَالِہٖ
صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا

○ قَدْ جَرَتِ الْقَضَاءُ وَفَوْقَ رَأْیِہِ الصَّائِبِ
○ وَسَطَعَتِ الْاٰفَاقُ بِعَدْلِہِ الثَّاقِبِ
○ رُوْحُہُ الْمُعَلّٰی مَرْجِعُ الْاٰفَاقِ
○ وَنَفْسُہُ الْعُلْیَا مَنْبَعُ الْاَخْلَاقِ
○ اُذُنُہٗ اُذُنُ خَیْرٍ لَّکُمْ
○ وَیَدُہٗ یَدُ اللّٰہِ فَوْقَ اَیْدِیْھِمْ
○ وَجْہُہٗ کَالنَّھَارِ اِذَا تَجَلّٰی
○ وَ شَعْرُہٗ کَاللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی
○ مَدْحُ صَدْرِہٖ اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ
○ وَوَصْفُ ذِکْرِہٖ وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ

marfat.com

Marfat.com

○ نَزَلَ فِی حَیَاتِہٖ لَعَمرُکَ

○ وَوَرَدَ فِی قَلبِہٖ لِتُثَبِّتَ بِہٖ فُؤَادَکَ

○ ظَهرُہٗ مُتَّکِیٌٔ عَلَی الاَرَائِکَ

○ وَرَأسُہٗ مَبدَءُ المَشَاعِرِ وَالمَدَارِکِ

○ اَلبَحرُ الزَّاخِرُ سَائِلٌ مِّن کَفِّہٖ کَالاَکُفِّ مِنَ البَحرِ الزَّاخِرِ

○ وَالنَّیِّرُ الاَکبَرُ نَاظِرٌ اِلیٰ عَینَیہِ کَالعَینِ اِلَی النَّیِّرِ الاَکبَرِ

○ یَتَلَألَأُ سَنَا وَجهِہٖ تَلَألُؤَ البَدرِ الاَنوَرِ

○ تَفُوحُ رُوحُ خَدَّیہِ فَیحَانَ الوَردِ الاَحمَرِ

○ عَرَقُ خَدِّہٖ اَطیَبُ مِنَ المِسکِ وَالعَنبَرِ

○ وَجِلدُکَفِّہٖ اَلیَنُ مِن حَرِیرِ الجَنَّۃِ

○ تَعَطَّرَتِ النَّسِیمُ مِن عَرَقِ جَسَدِہٖ الشَّرِیفِ۔

○ وَطَابَتِ الاَروَاحُ بِشَمِیمِ جِسمِہٖ اللَّطِیفِ۔

○ یَقُولُ نَاعِتُہٗ لَم اَرَ قَبلَہٗ وَلَابَعدَہٗ مِثلَہٗ وَلَا اَحَدٌ یَّرَاہُ۔

marfat.com

Marfat.com

○ — اَقسم الربّ بتراب مولده واضاف الیہ ارض مسکنہ

○ — ھو الذی اضاء العالم بشمس ہدایتہ بعد ما کان فی ظلمۃ شقاہ

○ — خلفائہ مصابیح مجالس القدس ونجوم الشرع والیقین

○ — واصحابہ مفاتیح خزائن الانس وھداۃ مراسم الدین

○ — اھل بیتہ محفوظون من رجس العصیان

○ — واولیاء امتہ متطہرون من نس الطغیان

ے صلی اللہ علیہ وعلیہم اجمعین وجعلنا بالصلوۃ علیہم من الفائزین

ے در بند آں مباش کہ مضموں نماندہ است

صد سال می تواں سخن از زلف یار گفت[۲]

---

[۲] الکلام الاوضح، ص ۸ تا ص ۱۱

marfat.com

Marfat.com

اللہ اللہ! عشقِ خانہ ویراں ساز نے کیسا مست و بے خود بنا دیا!——— محبوب کا ذکر آیا ——— جذبات کا ایک سیلاب اُمنڈ پڑا ——— کہاں سے چلا اور کہاں تھما؟ ——— پھر بھی پیاس باقی ہے۔ دل چاہتا ہے کہ ابھی اور ذکر کیجیے، ہاں ہے

قلم بشکن، سیاہی ریز، کاغذ سوز، دم درکش
حسن ایں قصۂ عشق ست در دفتر نمی گنجد

یہ ہیں امام احمد رضا قدس سرہ کے والد ماجد علامہ محمد نقی علی خاں علیہ الرحمۃ ——— امام احمد رضا کے سینے میں آپ نے عشقِ مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا ایسا نقش جمایا کہ پورا وجود سراپا عشق بن گیا اور پھر اس پیکرِ عشق و محبت نے ملتِ اسلامیہ میں عشقِ مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ایسی رُوح پھونکی کہ مشرق و مغرب صلوٰۃ و سلام کے نغموں سے گونجنے لگے ہیں ہے

مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

احقر: محمد مسعود احمد
عفی عنہ

۱۳ ذوالقعدہ ۱۴۱۰ھ
۷ جون ۱۹۹۰ء

marfat.com
Marfat.com

## مولانا احمد رضا خاں بریلویؒ

مومن وہ ہے جو اُن کی عزّت پہ مَرے دِل سے
تعظیم بھی کرتا ہے نجدی تو مَرے دِل سے

واللہ وہ سُن لیں گے فریاد کو پہنچیں گے
اِتنا بھی تو ہو کوئی جو آہ کرے دِل سے

بچھڑی ہے گلی کیسی بگڑی ہے بنی کیسی
پوچھو کوئی یہ صدمہ ارمان بھرے دِل سے

کیا اُس کو گرائے دہر جس پر تو نظر رکھے
خاک اُس کو اٹھائے حشر جو تیرے گرے دِل سے

بہکا ہے کہاں مجنوں لے ڈالی بنوں کی خاک
دم بھر نہ کیا خیمہ لیلیٰ نے پرے دِل سے

marfat.com

Marfat.com

سونے کو تپائیں جب کچھ میل ہو یا کچھ میل
کیا کام جہنّم کے دھرے کو کھرے دِل سے

آتا ہے درِ والا یوں ذوقِ طواف آنا
دِل جان سے صدقے ہو سر گرد پھرے دِل سے

اے ابرِ کرم فریاد فریاد جلا ڈالا
اِس سوزشِ غم کو ہے ضد میرے ہرے دِل سے

دریا ہے چڑھا تیرا کتنی ہی اُڑائیں خاک
اُتریں گے کہاں مجرم اے عفو ترے دِل سے

کیا جانیں یمِ غم میں دِل ڈوب گیا کیسا
کس تہ کو گئے ارمان اب تک نہ ترے دل سے

کرتا تو ہے یاد اُن کی غفلت کو ذرا روکے
للہ رضاؔ دِل سے ہاں دل سے ارے دِل سے

marfat.com
Marfat.com

# تبرّکاتِ رضا

خاک ہو کر عشق میں آرام سے سونا ملا
جان کی اکسیر ہے الفت رسولُ اللّٰہ کی

اے رضاؔ خود صاحبِ قرآں ہے مدّاحِ حضور
تجھ سے کب ممکن ہے پھر مدحت رسولُ اللّٰہ کی!

(امام احمد رضا بریلوی علیہ الرحمۃ)

کتبہ سیالوی